خطبہ جمعہ

بعنوان

مسلم خواتین کے اوصاف، اسلام کی نظر میں

سلسلة منبر الحکمة

255

بتاریخ: 11 جون 2021

بمطابق: ١٠ ذی القعدة ١٤٤٢ ھج

به اهتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اهم نكات

①......دین دار اور بااخلاق شریک حیات کی تلاش و دعا

②......اسلام کی نظر میں عورت کا مقام واحترام

③......مغربی کلچر، مادر پدر آزاد

④......نیک سیرت خاتون کے اوصاف

⑤......دنیا میں جنتی خاتون کی خوبیاں

اَلْـحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ ، لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وکفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ، وأَشْهَدُ أن لَا إلٰـهَ إلّا اللهُ وَحْدَه لا شَرِیْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أَمّا بَعْدُ!

﴿إِنَّ الْـمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِیْنَ وَالصّٰئِمٰتِ وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰکِرِیْنَ اللّٰهَ کَثِیْرًا وَّ الذّٰکِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا﴾ [الاحزاب:35]

﴿رَبَّنَآ هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا﴾ [الفرقان:74]

تمهيد

نیک عورت؛ اسلام کی نظر میں دنیا کی تمام چیزوں سے بڑھ کر قیمتی متاع ہے۔ اسلام نے خواتین کو ان کے جائز حقوق عطا کیے؛ شریعت اسلامیہ میں اللہ ورسول اللہ ﷺ کے حقوق کے بعد ماں کا حق سب سے زیادہ بیان کیا گیا ہے؛ اسلام نے جاہلی تصور کو ختم کر کے بیٹی کو رحمت قرار دیا؛ شوہر کو بیوی کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیا اور پیغمبر رحمت ﷺ نے اپنی پاکیزہ سیرت سے یہی تعلیم فرمائی۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الدُّنْیَا کُلَّهَا مَتَاعٌ ، وَخَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ))

''بلاشبہ ساری دنیا ہی فائدہ کی چیز ہے، اور دنیا کا بہترین فائدہ نیک عورت ہے۔''

[صحیح] سنن النسائی: 3232

☆......مسلمان خاتون کی سب سے بڑی اور نمایاں خوبی یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر مضبوط ایمان و یقین رکھے؛ ہر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حال میں اپنے رب کا خوف اور تقویٰ اختیار کرے۔ نیکی کے راستے گامزن رہے اور اعمال صالحہ کے اسباب کو اختیار کرے۔

مسلمان عورت اپنی خاندانی زندگی اور تمام معاملات میں اللہ پر توکل کرے، اُسی سے مدد طلب کرے اور اس بات پر یقین رکھے کہ ذات باری تعالیٰ ہر وقت نصرت و تائید کرنے پر قادر ہے۔

......دین دار اور با اخلاق، شریک حیات کی تلاش اور دعا:

عورت سے چار خصلتوں کی بنا پر شادی کی جاتی ہے: مال؛ حسب ونسب، خوبصورتی اور دین داری۔ رسول اللہ ﷺ نے دین دار عورت سے شادی کو ترجیح دینے کا حکم دیا ہے۔ کیوں کہ خانداں کی تعمیر کی خشتِ اول ماں ہے، ممتا کے دیندار ہونے سے پورا گھرانا دین دار ہوگا۔ جس سے ایک صالح معاشرہ کا قیام عمل میں آسکے گا۔

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((تُنْكَحُ المَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا ، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ ، تَرِبَتْ يَدَاكَ))

''عورت سے چار خصلتوں کے پیش نظر نکاح کیا جاتا ہے: اس کا مال، خاندانی وجاہت؛ حسب ونسب؛ خوبصورتی اور دینداری۔ تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں؛ تم دیندار عورت سے شادی کر کے کامیابی حاصل کرو۔''

صحیح البخاری:5090

☆......سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((عَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ وَالْخُلُقِ تَرِبَتْ يَمِينُكَ))

''تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں! تم دیندار اور صاحب اخلاق کو پسند کرو۔''

[صحیح الاسناد] مصنف ابن ابی شیبة:17149

☆......عربی میں زوج کا معنٰی جوڑا ہے، یعنی میاں بیوی ایک دوسرے کے لیے جوڑا ہیں، جس میں نیک عورت کے لیے کسی صالح مرد کی دعا شامل ہے۔ لہٰذا آیت کا صرف نیک بیوی ترجمہ کرنا درست نہیں، بلکہ نیک جوڑے کرنا چاہیے۔ کیوں کہ نیک جوڑے سے باکردار خاندان تشکیل پاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿رَبَّنَآ هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾ [الفرقان:74]

''اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اورہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔"

......عورت کا مثبت کردار:

عورت میں فطری طور پر عفو درگذر؛ صبر وتحمل ؛ ایثار وقربانی کا جذبہ؛ اخلاص ومحبت اور سلیقہ شعاری جیسے مثبت کردار موجود ہیں؛ جو گھر، خاندان اور سماج کو خوشحال اور مضبوط بناتے ہیں۔

رشتوں کو اخلاص ومحبت کی خوبی سے نبھانا اور خاندانوں کو جوڑے رکھنا عورت کا ہنر ہے۔ اپنے گھر وخاندان میں اسلامی طرز اپنا کر عورت جدید دور میں مثالی خاندان پیش کرسکتی ہے۔

......عورت کا منفی کردار:

عورت کے منفی کردار سے مراد اس کی شخصیت میں پائی جانے والی وہ خامیاں ہیں؛ جسے اسلام نے گناہ قرار دیا ہے۔ مثلا: حسد وکینہ؛ تکبر؛ بد اخلاقی ؛ غیبت وچغل خوری ؛ مغربی تہذیب وطرز عمل کی پسندیدگی؛ خودغرضی وغیرہ شامل ہیں۔

ان خامیوں کی بنا پر نہ صرف عورت کا اپنا کردار مجروح ہوتا بلکہ گھر؛ سماج؛ خاندان اور پورا معاشرہ تاریکی کا شکار ہوتا ہے۔ کیوں کہ عورت بطور ماں اور بیوی کے گھر کی ملکہ اور عزت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے؛ اس میں بگاڑ آنے سے خاندان کی تعمیر وتشکیل میں بگاڑ اور فساد پیدا ہوتا ہے۔ جس کے پورے معاشرے پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

☆......قابل تعریف ہیں وہ مائیں؛ بہنیں؛ بیٹیاں اور بیویاں جو موجودہ معاشرہ میں اپنے گھر اور خاندان کو اسلامی طرزِ حیات کے مطابق ڈھالے ہوئے ہیں؛ گویا وہ جہالت کے اندھیرے میں نور کی مثال اور معاشرے کی باقی خواتین کے لیے مشعل راہ ہیں۔

اسلام کی نظر میں عورت کا مقام واحترام

خالق کائنات نے قرآن مجید میں مسلمان عورت کی عزت اور ناموس کی حفاظت چادر اور چاردیواری میں قرار دی ہے؛ آج تک اسلام کے علاوہ کسی کلچر نے بھی عورت کو عزت وتحفظ فراہم نہیں کیا ہے؛ جسے بطور ثبوت یا حوالہ کے پیش کیا جاسکے۔ لہٰذا ماننا پڑے گا کہ اسلام ہی عورت کے تمام حقوق کا محافظ اور ضامن ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ قَرْنَ فِی بُیُوْتِکُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی﴾ [الاحزاب:33]

"اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور زمانہ جاہلیت کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو۔"

☆......سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں تمام لوگوں کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

((فَاتَّقُوا اللهَ فِي النِّسَاءِ))

''تم عورتوں کے معاملے (حقوق ادا کرنے) میں اللہ سے ڈرو۔''

صحیح مسلم:1218

☆......سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي))

''تم میں سب سے بہترین آدمی وہ ہے جو اپنے اہل وعیال کے لیے بہتر ہو اور میں تم میں اپنے عیال کے لیے سب سے بہتر ہوں۔''

[صحیح] سنن الترمذی:3895

......میاں و بیوی کے بہتر تعلقات میں نبوی نصیحت:

سیدنا ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ))

''اللہ کی بندیوں کو نہ مارو۔''

چنانچہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: (اس فرمان کے بعد) عورتیں اپنے شوہروں پر دلیر ہوگئی ہیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں تادیب کرنے کی رخصت دے دی۔

پھر عورتیں اپنے شوہروں کی شکایتیں لے کر ازواج مطہرات کے پاس آنے لگیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أُولَئِكَ بِخِيَارِكُمْ))

''بہت سی عورتیں اپنے شوہروں کی شکایتیں لے کر نبی کے گھر والوں کے پاس پہنچ رہی ہیں، یہ (مار پیٹ کرنے والے) لوگ تم میں بہترین لوگ نہیں ہیں۔''

[صحیح] سنن ابو داود:2146

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب کہا ہے:

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں

مغربی کلچر؛ مادر پدر آزاد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مغربی اقوام بحیثیت خاندان اور معاشرہ بری طرح تباہ ہو کر اپنا وقار کھو چکی ہیں، کیوں کہ انھوں نے خانداں اور معاشرے کی تشکیل وتعمیر میں ماں کے مقام ومرتبہ کو گرا کر مادر پدر آزادی کے تصور کو رواج دیا، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ سوسائٹی میں برائی کا سیلاب اُمڈ آیا؛ جس سے محرم وغیر محرم رشتوں کا تقدس ماپال ہوا۔ ایسا ماحول کسی طرح بھی خاندان اور باعزت معاشرہ تشکیل دینے میں مکمل طور پر بانجھ ہوتا ہے۔

اسلام نے عورت کی عفت وعصمت کے لیے مستقل طور پر ایسے بند باندھ دیے ہیں، کہ بدکاری کی طرف جانے والے سبھی راستوں کو مسدود کر دیا ہے، تاکہ کوئی شخص اس آبگینۂ عصمت کو پاش نہ کر سکے، اس کی رِدائے تقدس کو تار تار نہ کر سکے اور اس کو در بدر کی خاک چھاننے پر مجبور نہ کر سکے۔

مغرب کی حیا باختہ تہذیب کے دلدادہ اور ویسٹ کلچر کے سانچے میں ڈھلا ہوا حکمران اور روشن خیال طبقہ اسلامی تعلیمات اور اس کی خوبیوں سے ناآشنا ہونے کی وجہ سے مغربیت کے شیدا بنے ہوئے ہیں۔ نہ صرف یہ طبقہ اُن کی حیا باختہ تہذیب کو اپنا رہا ہے بلکہ اُسے خوب رواج دے رہا ہے۔

نیک سیرت خاتون کے اوصاف

جو عورت اپنی عزت وعصمت؛ اپنے گھر اور مال وجان کی محافظ ہو؛ اپنے شوہر کے حقوق ادا کرنے والی ہو، اور بے پردگی، فحاشی وعریانی؛ گناہ اور تہمت جیسی تمام برائیوں سے بچنے والی ہو، یعنی حقوق العباد کے ساتھ حقوق اللہ کو ادا کرنے والی ہو؛ وہ دنیا میں ایک مثالی بیوی اور خانداں کی آئیڈیل ثابت ہوتی ہے۔ اس کے لیے خوش خبری ہے کہ وہ قیامت کے روز جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

......جنتی خاتون کے اوصاف:

☆......اگر آپ دنیا میں مثالی عورت / ماں یا بیوی بننا چاہتی اور آخرت میں جنت کی حق دار بننا چاہتی ہیں تو اس کے لیے درج ذیل نیک اعمال پر عمل پیرا ہونا پڑے گا۔

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحفِظَتْ فَرْجَهَا، وَأَطَاعَتْ زَوْجَهَا، قِيلَ لَهَا: ادْخُلِي الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتِ))

”جب عورت پانچ وقت کی نماز پڑھے، ماہِ رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو اس سے کہا جائے گا: جنت میں جس دروازے سے داخل ہونا چاہے؛ داخل ہو جائے۔“

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[حسن] مسند احمد: 1661

......اہل ایمان خواتین کو پاکیزہ اعمال و اخلاق کی ترغیب:

مومن مردوں کے ساتھ اہل ایمان عورتوں کو بھی نیک اعمال اور اچھے اخلاق اپنانے کا حکم ہے۔ کتاب وحکمت کے سیکھنے اور سکھانے کی تاکید کے بعد اللہ تعالیٰ نے سورۃ احزاب میں دس صفات واعمال کا ذکر فرمایا ہے۔ جن پر کاربند ہونے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی مغفرت اور اجر عظیم کی خوش خبری ہے۔

☆......سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! قرآن مجید میں جس طرح مردوں کا ذکر ہے ہم عورتوں کا نہیں، (خطاب کے الفاظ سے)۔ تو اچانک ایک دن میں نے منبر پر آپ کی آواز سنی، میں نے دروازے کے قریب ہو کر کان لگایا تو آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا﴾ [الاحزاب:35]

”بے شک مسلم مرد اور مسلم عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بڑی بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔“

[صحيح] مسند أحمد ؛ ح: 26575

......نیک سیرت بیوی سیدہ ہاجرہ علیہا السلام کا بے مثال واقعہ:

سیدہ ہاجرہ علیہا السلام کا قصہ ایک مسلمان خاتون کے لیے اللہ تعالیٰ پر مضبوط ایمان اور اس پر توکل رکھنے کی اعلیٰ مثال پیش کرتا ہے کہ جب انہیں سیدنا ابراہیم علیہ السلام مکہ مکرمہ میں بیت اللہ کے پاس بئر زمزم کی بالائی جانب چھوڑ کر چلے گئے، جب کہ اس وقت مکہ کی وادی میں کوئی انسان تھا اور نہ وہاں پانی کا نام ونشان تھا۔

سیدہ ہاجرہ علیہا السلام اپنے شیر خوار بیٹے سیدنا اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ تن تنہا بے آب وگیاہ وادی میں تھیں۔ جب سیدہ ہاجرہ علیہا السلام نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے کامل اطمینان سے یہ استفسار کیا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((آللّٰهُ الَّذِي أَمَرَكَ بِهٰذَا؟))

”اے ابراہیم! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہی حکم کیا ہے؟“

تو سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے یہ جواب دیا تھا۔”جی ہاں“ تو اس پر سیدہ ہاجرہ علیہا السلام نے رضا وتسلیم سے معمور یہ جواب دیا:

((إِذَنْ لاَ يُضَيِّعُنَا))

”تب وہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔“

صحیح البخاری:3364

......بچوں کی تربیت میں ماں کا کردار:

سیدہ ہاجرہ علیہا السلام (ماں) اور بیٹے سیدنا اسماعیل علیہ السلام کے پاس ایک چمڑے کے تھیلے، جس میں کچھ کھجوریں اور ایک مشکیزے میں پانی علاوہ کچھ نہ تھا۔ اگر اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان اور توکل نہ ہوتا کہ جس نے ان کے احساسات کو امید سے لبریز کر رکھا تھا تو وہ اس وحشت زدہ ماحول کو برداشت نہ کر پاتی۔

یہ مومن خاتون کی زندہ وجاوید مثال ہے کہ جسے صفاومروہ کی سعی کرنے والے حجاج ومعتمرین لیل ونہار کی گھڑیوں میں، آب زمزم نوش کرتے ہوئے اور بیت اللہ کو دیکھ کر یاد کرتے ہیں۔

......نیک عورت کی علامت، شوہر کی فرماں بردار:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سی عورت بہتر ہے؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((الَّتِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ ، وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ ، وَلَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ))

”وہ عورت جب وہ اپنے شوہر کو دیکھے تو اِسے خوش کر دے، جب وہ کسی کام کا اسے حکم دے تو (خوش اسلوبی سے) اسے بجا لائے، وہ اپنی ذات اور اپنے مال کے سلسلے میں شوہر کی مخالفت نہ کرے کہ جو شوہر کو ناپسند ہو۔“

[صحیح] سنن النسائی:3231

......صدقہ کرنے والی نیک سیرت عورت کا واقعہ:

ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا میں کمال درجے کا تقویٰ، عبادت کا شوق، عبادت میں نہایت خشوع و خضوع تھا، کثرت سے روزے رکھتی، اپنے ہاتھ سے کماتی اور مدینہ کے مساکین میں صدقہ کر دیتی تھیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((أَسْرَعُكُنَّ لَحَاقًا بِی أَطْوَلُكُنَّ یَدًا))

''تم میں سب پہلے وہ مجھ سے ملے گی جس کے ہاتھ زیادہ لمبے ہیں۔''

☆......سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم نے اپنے ہاتھوں کی پیمائش کی تو سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھ سب سے لمبے نکلے، لیکن جب ازواج مطہرات میں سب سے پہلے سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا فوت ہوئیں، پھر ہم نے سمجھا کہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کا کیا مفہوم تھا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس واقعہ کی وجہ بیان کرتی ہیں:

((فَكَانَتْ أَطْوَلَنَا یَدًا زَیْنَبُ ، لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِیَدِهَا وَتَصَدَّقُ))

''ہم سب میں زینب رضی اللہ عنہا کے ہاتھ زیادہ لمبے تھے کہ وہ اپنے ہاتھ سے محنت کرتیں اور صدقہ کرتیں تھی۔''

صحیح مسلم :2452

☆......مزید سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی فضیلت اور حدیث کے مصداق ہونے کی وجہ بیان کرتی ہیں:

((وكانتْ زَینَبُ امرأةً صَنَّاعَةً بالیَدِ، وكانتْ تَدبُغُ وتَخرِزُ وتتصَدَّقُ فی سبیلِ اللهِ))

''سیدہ زینب ہاتھ سے بہت زیادہ کام کرتی، وہ چمڑے کو دباغت دیتیں اور پھر اِسے سلائی کرتیں اور اس کی آمدن سے اللہ کے راستے صدقہ کرتی تھیں۔''

فتح الباری لابن حجر:337/3

......حیادار ہونا، پاکیزہ زندگی کا راز:

حیادار بنیں، یقین کیجئے کہ آپ کے لیے پاک جوڑے میسر اور آسان زندگی نصیب ہوگی۔ امت کی بیٹیوں کے متعلق والدین ان کی تربیت، اچھی تعلیم، ان کے حیا کی حفاظت اور اخلاق کی اصلاح پر توجہ دیں۔

افسوس! آج کے پرفتن دور میں نوجوان مرد وزن غلط تعلقات اور خفیہ دوستیوں کے ذریعے حیا کا سودا کر دیتے ہیں۔ جس کے بعد عزت وعصمت کا خاتمہ اور زندگی اجیرن بن جاتی ہے۔ یقیناً پاک دامن عورتوں کے لیے پاکیزہ شوہر اور خبیث عورتوں کے لیے خبیث مرد ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَلْـخَبِیْثَاتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَلْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثَاتِ وَالطَّیِّبَاتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَلطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبَاتِ﴾

[النور:]

''خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لائق ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لائق ہیں، اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لائق ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لائق ہیں۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

......سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی، حیات طیبہ کی مثال:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا عفت وعصمت کی تصویر تھیں؛ جن کی پاکیزگی میں ادنیٰ شائبہ بھی نہیں ہو سکتا؛ اس لیے آپ ﷺ کی زوجیت کا انھیں شرف حاصل ہوا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پاک دامن اور حیادار تھیں، آپ رضی اللہ عنہا کی سیرت اور اقوال وافعال بھی پاک تھے؛ جب کہ منافق خود خبیث النفس تھے، لہٰذا ان سے خبیث اقوال وافعال کی توقع تھی۔

......سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی باحیا بیوی:

جو والدین اپنے بچوں کی اچھی تربیت کرتے، انھیں دِین سکھاتے اوراخلاقیات وحیا سے بہرور کرتے ہیں، تو ان کے مستقبل روشن اوراچھے رشتے میسر ہوں گے۔

دیکھیں! سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی ہونے والی بیوی کا حق مہر دس سال مزدوری کی صورت میں ادا کیا۔ اتنا مہنگا حق مہر اوراتنی قیمتی لڑکی؟ آخر اُس لڑکی میں کیا خوبی تھی جس کے لیے سیدنا موسیٰ علیہ السلام اس قدر مشقت کے لیے تیار ہو گئے؟

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس لڑکی کا جو بنیادی وصف بتایا ہے وہ حیـــاء ہے، اس کا پاکدامن اورعفیفہ ہونا ہے۔

﴿فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ﴾ [القصص:25]

’’پھر ان دونوں میں سے ایک لڑکی شرم وحیا سے چلتی اس کے پاس آئی۔

......ام سلیم رضی اللہ عنہا کا حق مہر، ابوطلحہ کا مسلمان ہونا:

سیدنا انس خادم رسول رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ نے میری والدہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا سے شادی کی اور دونوں کے درمیان حق مہر ابوطلحہ کا مسلمان ہونا قرار پایا۔

((تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ ، فَكَانَ صِدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامَ ، أَسْلَمَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ أَبِي طَلْحَةَ ، فَخَطَبَهَا ، فَقَالَتْ: إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ ، فَإِنْ أَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ ، فَأَسْلَمَ فَكَانَ صِدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا))

’’ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا، تو ان کے درمیان مہر (ابوطلحہ کا) اسلام قبول کر لینا طے پایا تھا، ام سلیم ابوطلحہ سے پہلے ایمان لائیں، ابوطلحہ نے انہیں شادی کا پیغام دیا، تو انہوں نے کہا: میں اسلام لے آئی ہوں (غیر مسلم سے شادی نہیں کرسکتی)، آپ اگر اسلام قبول کر لیں تو میں آپ سے شادی کرسکتی ہوں، تو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرلیا، اور یہی اسلام لانا ان دونوں کے درمیان مہر قرار پایا۔‘‘

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[صحیح] سنن النسائی: 3340

......ماں کی عفت وعصمت کی مثال:

اللہ تعالیٰ نے سیدہ مریم علیہا السلام کی نیک شہرت اور پاکیزہ زندگی اختیار کرنے کی وجہ انھیں معجزانہ طور پر بغیر باپ کے بیٹا عطا فرمایا۔ پھر ماں اور بیٹے کو رہتی دنیا تک اپنی نشانی قرار دیا۔

﴿وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ﴾

[الانبیاء:91]

’’اور اس عورت کو جس نے اپنی شرم گاہ کو محفوظ رکھا، تو ہم نے اس میں اپنی روح سے پھونکا اور اسے اور اس کے بیٹے کو جہانوں کے لیے عظیم نشانی بنادیا۔‘‘

☆......اللہ تعالیٰ نے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو عزت وشرف بخشنے کے لیے اسے اپنی روح قرار دیا اور جبرائیل علیہ السلام کے پھونکنے کو اپنا پھونکنا قرار دیا۔

......سیدہ مریم علیہا السلام عبادت میں ایسی مشغول رہی اور پاک دامنی کو اختیار کیا کہ قرآن نے اس کا ذکر یوں کیا ہے:

﴿وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ﴾ [آل عمران:47]

’’حالانکہ کسی بشر نے مجھے نہیں چھوا بھی نہیں۔‘‘

......پاکدامن عورت پر تہمت لگانا؛ ہلاکت کا باعث:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: وہ کون سے گناہوں ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الغَافِلاَتِ))

’’پاک دامن، مومن بے خبر خواتین پر تہمت لگانا، (ہلاکت کا باعث ہے)۔‘‘

صحیح البخاری:2766

......اہل ایمان مردوزن کو نگاہیں جھکانے کا حکم:

افراد، خاندان اور معاشرے کی پاکیزگی کے لیے برائی کے مواقع کا سدباب کرنے کے سلسلے میں مردوزن کو نگاہیں جھکانے کا حکم، خلوت اختیار کرنے اور خفیہ دوستیاں لگانے سے سخت منع کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنَاتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور:31]

’’اور مومن عورتوں سے کہہ دو! اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہو جائے۔‘‘

☆......اسی بات کا حکم تمام مسلمان مردوں کو دیتے ہوئے فرمایا:

﴿قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ﴾ [النور:30]

’’مومن مردوں سے کہہ دے اپنی کچھ نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔ بیشک اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے جو وہ کرتے ہیں۔‘‘

......مسلم خاتون اجنبی کے ساتھ خلوت نشینی نہیں کرتی:

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت شعاری میں سے یہ حکم بھی ہے کہ مسلمان عورت کسی اجنبی مرد کے ساتھ خلوت نشین نہ ہو؛ کیونکہ کسی غیر محرم اجنبی کے ساتھ خلوت اختیار کرنا حرام ہے۔

سیدنا

((لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ، وَلَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ))

’’کوئی مرد کسی خاتون کے ساتھ خلوت نشین نہ ہو مگر اس خاتون کے ساتھ محرم ہونا چاہیے اور نہ کوئی عورت تنہا کرے مگر کسی محرم کے ساتھ۔‘‘

صحيح مسلم:1341

......دنیا میں جنتی خاتون کی خوبیاں:

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ فِي الْجَنَّةِ؟))

’’کیا میں تمہیں جنتی عورتوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ ضرور بتائیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُلُّ وَدُودٍ وَلُودٍ إِذَا غَضِبَتْ أَوْ أُسِيءَ إِلَيْهَا قَالَتْ: هَذِهِ يَدِي فِي يَدِكَ ، لَا أَكْتَحِلُ بِغَمْضٍ حَتَّى تَرْضَى))

’’ہر محبت کرنے اور زیادہ بچے جنم دینے والی عورت جنت میں ہے، جب وہ ناراض ہو جائے، یا پھر اس کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ساتھ برا سلوک کیا جائے، یا خاوند ناراض ہو جائے تو بیوی کہے: میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے، مجھے اس وقت تک نیند نہیں آئے گی جب تک آپ راضی نہیں ہو جاتے۔''

المعجم الطبرانی، ح:1743۔السلسلۃ الصحیحۃ:3380

خطبہ رائٹر	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ تنویر الاسلام	03424449009	حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03424449009	03014843312	03015989211
03034125519	03017138746	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com